روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 17 جنوری 2011ء 12 صفر 1432 ہجری 17 صلح 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 14

سب کا رازق

اور کتنے ہی زمین پر چلنے والے جاندار ہیں کہ وہ اپنا رزق نہیں اٹھائے پھرتے۔ اللہ ہی ہے جو انہیں رزق عطا کرتا ہے اور تمہیں بھی اور وہ خوب سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

(العنکبوت:61)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دوسری حالت یہ ہے کہ ایسے مومن کو خدا تعالیٰ کی طرف کچھ رجوع تو ہو جاتا ہے مگر اس رجوع کے ساتھ لغو باتوں اور لغو کاموں اور لغوشغلوں کی پلیدی لگی رہتی ہے جس سے وہ اُنس اور محبت رکھتا ہے۔ ہاں کبھی نماز میں خشوع کے حالات بھی اس سے ظہور میں آتے ہیں۔ لیکن دوسری طرف لغوحرکات بھی اس کے لازم حال رہتی ہیں اور لغوتعلقات اور لغومجلسیں اور لغوہنسی ٹھٹھا اس کے گلے کا ہار رہتا ہے۔ گویا وہ دو رنگ رکھتا ہے کبھی کچھ کبھی کچھ۔

واعظاں کیں جلوہ بر محراب و منبر مے کنند — چوں بخلوت مے روند آن کار دیگر مے کنند

پھر جب عنایت الٰہیہ اس کو ضائع کرنا نہیں چاہتی تو پھر ایک اور جلوہ عظمت اور ہیبت اور جبروت الٰہی کا اس کے دل پر نازل ہوتا ہے جو پہلے جلوہ سے زیادہ تیز ہوتا ہے اور قوت ایمانی اس سے تیز ہو جاتی ہے اور ایک آگ کی طرح مومن کے دل پر پڑ کر تمام خیالات لغو اس کے ایک دم میں بھسم کر دیتی ہے اور یہ جلوہ عظمت اور جبروت الٰہی کا اس قدر حضرت عزت کی محبت اس کے دل میں پیدا کرتا ہے کہ لغو کاموں اور لغوشغلوں کی محبت پر غالب آجاتا ہے اور ان کو دفع اور دور کر کے ان کی جگہ لے لیتا ہے اور تمام بیہودہ شغلوں سے دل کو سرد کر دیتا ہے تب لغو کاموں سے دل کو ایک کراہت پیدا ہو جاتی ہے۔

پھر لغوشغلوں اور لغو کاموں کے دور ہونے کے بعد ایک تیسری[۳] خراب حالت مومن میں باقی رہ جاتی ہے جس سے وہ دوسری حالت کی نسبت بہت محبت رکھتا ہے یعنی طبعاً مال کی محبت اس کے دل میں ہوتی ہے کیونکہ وہ اپنی زندگی اور آرام کا مدار مال کو ہی سمجھتا ہے اور نیز اس کے حاصل ہونے کا ذریعہ صرف اپنی محنت اور مشقت خیال کرتا ہے۔ پس اس وجہ سے اس پر خدا تعالیٰ کی راہ میں مال کا چھوڑنا بہت بھاری اور تلخ ہوتا ہے۔

پھر جب عنایت الٰہیہ اس ورطۂ عظیمہ سے اس کو نکالنا چاہتی ہے تو رازقیت الٰہیہ کا علم اس کو عطا کیا جاتا ہے اور توکل کا بیج اس میں بویا جاتا ہے اور ساتھ اس کے ہیبت الٰہیہ بھی کام کرتی ہے اور دونوں تجلیات جمالی اور جلالی اس کے دل کو اپنے قابو میں لے آتی ہیں۔ تب مال کی محبت بھی دل میں سے بھاگ جاتی ہے اور مال دینے والے کی محبت کا تخم دل میں بویا جاتا ہے اور ایمان قوی کیا جاتا ہے اور یہ قوت ایمانی درجہ سوم کی قوت سے بڑھ کر ہوتی ہے۔ کیونکہ اس جگہ مومن صرف لغو باتوں کو ہی ترک نہیں کرتا بلکہ اس مال کو ترک کرتا ہے جس پر اپنی خوش زندگی کا سارا مدار سمجھتا ہے اور اگر اس کے ایمان کو قوت توکل عطا نہ کی جاتی اور رازق حقیقی کی طرف آنکھ کا دروازہ نہ کھولا جاتا ہے تو ہرگز ممکن نہ تھا کہ بخل کی بیماری دور ہو سکتی۔ پس یہ قوت ایمانی نہ صرف لغو کاموں سے چھڑاتی ہے بلکہ خدا تعالیٰ کے رازق ہونے پر ایک قوی ایمان پیدا کر دیتی ہے اور نور توکل دل میں ڈال دیتی ہے۔ تب مال جو ایک پارۂ جگر سمجھا جاتا ہے بہت آسانی اور شرح صدر سے مومن اس کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دیتا ہے اور وہ ضعف جو بخل کی حالت میں نومیدی سے پیدا ہوتا ہے۔ اب خدا تعالیٰ پر بہت سی امیدیں ہو کر وہ تمام ضعف جاتا رہتا ہے اور مال دینے والے کی محبت مال کی محبت سے زیادہ ہو جاتی ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد21ص235

دو نفلوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 3 دسمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں احمدی احباب کو روزانہ دو نوافل ادا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

پس ان حالات میں دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کم از کم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کیلئے ہر احمدی ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔ پس اگر ہر احمدی اپنے دل کی بے چینی کو خدا تعالیٰ کے حضور پہلے سے بڑھ کر پیش کرے گا تو خود مشاہدہ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر کس طرح پڑ رہی ہے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حصار میں لے لے گا۔

آرتھوپیڈک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد چوہدری صاحب آرتھوپیڈک سرجن مورخہ 17 تا 19 جنوری 2011ء فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مشعل راہ

حضرت مسیح موعود کا عفو و درگزر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 20 فروری 2004ء میں فرماتے ہیں۔

خان اکبر صاحب ہی بیان کرتے ہیں کہ جب ہم وطن چھوڑ کر قادیان آ گئے تو ہم کو حضرت اقدس نے اپنے مکان میں ٹھہرایا۔ حضور کا قاعدہ یہ تھا کہ رات کو عموماً موم بتی جلا لیا کرتے تھے۔ اور بہت سی موم بتیاں اکٹھی روشن کر دیا کرتے تھے۔ کہتے ہیں کہ جن دنوں میں میں آیا میری لڑکی بہت چھوٹی تھی ایک دفعہ حضرت اقدس کے کمرے میں بتی جلا کر رکھ آئی، اتفاق ایسا ہوا کہ وہ بتی گر پڑی۔ اور حضور کی کتابوں کے بہت سارے مسودات اور چند اور چیزیں جل گئیں اور نقصان ہو گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد معلوم ہوا کہ یہ تو سارا نقصان ہو گیا ہے۔ سب کو بہت سخت پریشانی اور گھبراہٹ شروع ہو گئی یہ کہتے ہیں کہ میری بیوی اور لڑکی بھی بہت پریشان تھی کہ حضور اپنی کتابوں کے مسودات بڑی احتیاط سے رکھا کرتے تھے وہ سارے جل گئے ہیں لیکن جب حضور کو اس بات کا علم ہوا تو کچھ نہیں فرمایا سوائے اس کے کہ خدا تعالیٰ کا بہت شکر ادا کرنا چاہئے کہ کوئی اس سے زیادہ نقصان نہیں ہوا۔

(سیرت حضرت مسیح موعود از حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی جلد اول صفحہ 103)

پھر دیکھیں آپ کے مخالف اور معاند مولوی محمد حسین بٹالوی ہماری جماعت میں ان کو جانتے ہیں وہ جوانی میں حضرت مسیح موعود کے دوست اور ہم مکتب تھے یعنی اکٹھے پڑھا کرتے تھے اور حضور کی پہلی تصنیف ’’براہین احمدیہ‘‘ پر انہوں نے بڑا شاندار ریویو بھی لکھا تھا اور یہاں تک لکھا تھا کہ گزشتہ تیرہ سو سال میں (۔) کی تائید میں کوئی کتاب اس شان کی نہیں لکھی گئی۔ مگر مسیح موعود کے دعویٰ پر یہی مولوی صاحب مخالف ہو گئے اور مخالف بھی ایسے کہ انتہا کو پہنچ گئے اور حضرت مسیح موعود پر کفر کا فتویٰ لگایا اور دجال وغیرہ کہا (نعوذ باللہ) اس طرح سارے ملک میں مخالفت کی آگ بھڑکائی۔ ڈاکٹر مارٹن کلارک کے اقدام قتل والے مقدمے میں بھی مولوی محمد حسین بٹالوی صاحب عیسائیوں کی طرف سے گواہ کے طور پر پیش ہوئے۔ اس وقت حضرت مسیح موعود کے وکیل مولوی فضل دین صاحب جو ایک غیر احمدی بزرگ تھے، مولوی محمد حسین کی شہادت کو کمزور کرنے کے لئے ان کے حسب و نسب کے بارے میں بعض طعن آمیز سوالات کرنے لگے مگر حضرت مسیح موعود نے انہیں روک دیا کہ میں آپ کو ایسے سوالات کرنے کی اجازت نہیں دیتا اور یہ کہتے ہوئے آپ نے جلدی سے اپنا ہاتھ مولوی فضل دین صاحب کے منہ پر رکھا کہ کہیں ان کی زبان سے کوئی ایسا فقرہ نکل نہ جائے۔ تو اس طرح آپ اپنے آپ کو خطرے میں ڈال کر اپنے جانی دشمن کی عزت و آبرو کی حفاظت فرمایا کرتے تھے اور یہاں بھی فرمائی۔ اس کے بعد مولوی فضل دین صاحب موصوف ہمیشہ یہ واقعہ حیرت سے ذکر کیا کرتے تھے کہ مرزا صاحب عجیب اخلاق کے انسان ہیں کہ ایک شخص ان کی عزت بلکہ جان پر حملہ کرتا ہے۔ اور اس کے جواب میں اس کی شہادت کو کمزور کرنے کے لئے اس پر بعض سوالات کئے جاتے ہیں تو آپ فوراً روک دیتے ہیں کہ میں ایسے سوالات کی اجازت نہیں دیتا۔

(سیرت طیبہ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے صفحہ 53تا55)

حضور فرماتے ہیں کہ (۔) یعنی مومن وہی ہیں جو غصہ کو کھا جاتے ہیں اور یا وہ کو ظالم طبع لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں اور بے ہودگی کا بے ہودگی سے جواب نہیں دیتے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد دوم صفحہ 126)

(الفضل 27/ اپریل 2004ء)

ہدایات برائے موصیان و ورثاء موصیان

☆ موصی/موصیہ کی وفات کی صورت میں فوراً دفتر وصیت کو اطلاع دی جائے۔ موصی/موصیہ کا نام/ولدیت/زوجیت اور وصیت نمبر سے ضرور مطلع فرمائیں۔ نیز یہ کہ موصی کی وفات کب اور کتنے بجے ہوئی اور وفات کا سبب کیا تھا؟ میت کو لے کر کتنے لواحقین ربوہ کب پہنچیں گے۔

☆ دفتر وصیت کے فون نمبرز حسب ذیل ہیں۔

☆ **دفتر وصیت: 047-6212969** **استقبالیہ وصیت: 0476212976**

☆ **بہشتی مقبرہ: 047-6018027**

☆ **موبائل نمبر: 0302-7689205** **موبائل نمبر 0300-8103782**

دارالضیافت کے درج ذیل فون نمبرز بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

047-6213938/047-6212479

☆ اگر فیکس کی سہولت موجود ہو تو محترم صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ موصی کی آمد کا حساب اور جائیداد کی تفصیل اور حصہ جائیداد کی ادائیگی سے متعلق رپورٹ دفتر وصیت ربوہ کو فیکس کر دی جائے تاکہ جنازہ پہنچنے سے قبل دفتری کارروائی مکمل ہو سکے۔ دفتر وصیت کیلئے فیکس نمبر **047-6212398** (نظارت علیاء) استعمال کریں۔

☆ اگر ورثاء میں سے کوئی ایک فرد جنازہ سے پہلے دفتر وصیت پہنچ جائے تو تدفین کی اجازت کی بروقت کارروائی کر کے تاخیر کی زحمت سے بچا جا سکے۔

☆ جو وفات حادثہ سے ہو یا پولیس کارروائی کا امکان ہو تو ایسی میت کو عارضی طور پر امانتاً عام قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔ جس کیلئے تابوت لکڑی کا استعمال کیا جائے۔

☆ ایسا موصی/موصیہ جس کی وصیت ابھی منظوری کے مراحل میں ہے اگر فوت ہو جائے تو اس کی نعش دفتر وصیت سے رابطہ اور مشورہ کرنے کے بعد ہی ربوہ لائیں۔

تابوت کا سائز: چوڑائی 1.5 فٹ، اونچائی 1.25 فٹ اور لمبائی 6.5 فٹ مقرر ہے۔

☆ نعش کا سائز غیر معمولی بڑا ہونے کی وجہ سے بڑا تابوت استعمال کرنے کی بروقت دفتر کو اطلاع دیں۔

☆ **احتیاط:** اگر تابوت کا ڈھکنا قبضے والا ہو یا دو ٹکڑوں میں ہو تو میت کو ریت اور مٹی سے محفوظ رکھنے کیلئے پلاسٹک شیٹ ہمراہ لائیں۔

☆ دور دراز سے آنے والی میت کا امکان ہوتا ہے کہ موسم کی شدت کی وجہ سے خراب ہو جائے ایسی صورت میں موصی کی آمد و جائیداد اور مزید ترکہ کی بابت رپورٹ مقامی صدر/سیکرٹری صاحب مال کی تصدیق کے ساتھ ضرور فیکس کر دی جائے تاکہ میت کے پہنچنے سے پہلے موصی کے حساب کو مکمل کر کے بلا تاخیر تدفین ہو سکے۔

☆ بعض لواحقین موصیان کی عمر کے بارہ میں اصرار کرتے ہیں کہ ہمارے علم کے مطابق اتنی عمر ہے۔ دفتر وصیت موصی کے وصیت فارم کے مطابق عمر نوٹ کرتا ہے اگر عمر میں غیر معمولی تضاد ہو تو درخواست کے ساتھ ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ یا شناختی کارڈ کی کاپی دفتر کو فراہم کی جانی لازمی ہے ورنہ دفتری ریکارڈ میں عمر تبدیل نہیں ہوگی۔

☆ بعض لواحقین موصی/موصیہ کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ طلب کرتے ہیں، ڈیتھ سرٹیفکیٹ تو ہسپتال یا ٹاؤن کمیٹی سے بنتا ہے دفتر وصیت صرف تصدیق فراہم کرتا ہے لیکن اس کیلئے بھی ضروری ہے کہ موصی کے ورثاء میں سے کسی کی درخواست ہو جو صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آئے۔

☆ امانتاً تدفین کی صورت میں تابوت لکڑی کا ہو چپ بورڈ وغیرہ کا نہ ہو تا کہ چھ ماہ بعد منتقلی کی صورت میں بہتر حالت میں ہو اگر مجبوراً چپ بورڈ کا ہو تو اوپر پلاسٹک شیٹ ضرور ڈالی جائے۔ نیز امانتاً منتقلی کے وقت 3 گز چوڑی اور 3 میٹر لمبی سفید چادر اور 2 ایئر فریشنر 2 شیشی چھوٹی ڈیٹول، پولیتھین گلوز ایک تھیلی اور نوز فلٹر کا غذ والے دس عدد کا انتظام لواحقین کو کرنا ہوگا۔ نیز ضرورت پڑنے پر متبادل تابوت بھی دارالضیافت سے لواحقین کو منگوانا ہوگا۔

نوٹ: ان ہدایات سے عہدیداران و صدران جماعت کو بھی مطلع فرما دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

کل نمبر 100

دفتری استعمال

ID: حاصل کردہ نمبر

پرچہ روحانی خزائن جلد 23

(چشمہ معرفت۔ پیغام صلح)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2010ء)

ہدایات: ① یہ پرچہ 31 جنوری 2011ء تک نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ پرچہ ایک سادہ کاغذ پر حل کر کے اپنی مقامی جماعت کے مربی صاحب یا سیکرٹری صاحب اصلاح وارشاد کو بھی جمع کرواسکتے ہیں۔ نیز بذریعہ فیکس نمبر:047-6213590 یا ای میل:nazarat.markazia@gmail.com بھی بھجواسکتے ہیں۔ ② اس پرچہ میں کامیاب ہونے والوں کو نظارت کی طرف سے سند دی جائے گی۔ اس لئے پرچہ پر اپنا نام، ولدیت یا زوجیت، تنظیم، جماعت اور ایڈریس صاف اور واضح لکھیں تا کہ آپ کو جو سند ملے اس پر آپ کے کوائف درست پرنٹ ہوں۔ ③ حصہ اول کے ہر سوال کے دو نمبر ہیں۔ حصہ دوم کے ہر سوال کے تین نمبر اور حصہ سوم کے ہر سوال کے دس نمبر ہیں۔ کل 100 نمبر کا پرچہ ہے۔

سید محمود احمد (ناظر اصلاح وارشاد)

نام .... ولدیت/ زوجیت .... ذیلی تنظیم ....

حصہ اول

سامنے دیئے گئے تین آپشنز میں سے صحیح جواب کا نمبر آخری خانہ میں درج کریں۔ (20)

نمبر شمار	سوال	آپشنز	درست نمبر
1	کسوف خسوف کی حدیث کس کتاب میں ہے؟	(۱) دار قطنی (۲) صحیح بخاری (۳) صحیح مسلم	
2	دسمبر 1907ء میں کس نے جلسہ کیا؟	(۱) مسلمانوں (۲) آریہ سماج (۳) ہندوؤں	
3	سرخی کے چھینٹوں کے واقعہ کے وقت کون وہاں موجود تھے؟	(۱) حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب (۲) حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب (۳) حضرت مولوی عبدالکریم صاحب	
4	مُثلہ کرنے سے کیا مراد ہے؟	(۱) غسل کرنا (۲) مقتول کی ناک کان ہاتھ وغیرہ کاٹنا (۳) صلح کرنا	
5	ہندوؤں نے کتنے دیوتا بنا رکھے ہیں؟	(۱) 10 لاکھ (۲) 33 کروڑ (۳) نوے ہزار	
6	وید کے مطابق پہلی زبان کون سی سکھائی گئی؟	(۱) ویدک سنسکرت (۲) ہندی (۳) یونانی	
7	عبرانیوں کے مذہب نے ہمیشہ کیلئے خدا کا تخت کس ملک کو قرار دیا؟	(۱) شام (۲) یونان (۳) فلسطین	
8	حضرت مسیح موعود کا ہوشیار پور میں کس آریہ کے ساتھ مباحثہ ہوا؟	(۱) ماسٹر مرلی دھر (۲) لیکھرام (۳) پنڈت دیانند	
9	ستیارتھ پرکاش کس کی کتاب ہے؟	(۱) ماسٹر مرلی دھر (۲) پنڈت دیانند (۳) لیکھرام	
10	یہود کتنے برس غلامی میں رہے تھے؟	(۱) ۴۰ برس (۲) دوسو برس (۳) چارسو برس	

حصہ دوم

مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (30)

1۔ چشمہ معرفت کب شائع ہوئی؟

....

2۔ خواب میں حجر اسود کو بوسہ دینے سے مراد کیا ہے؟

....

3۔ سری کرشن کا کیا دعویٰ تھا؟ ہندوان کو کیا تسلیم کرتے ہیں اور حقیقت میں وہ کیا تھے؟

....

....

4۔ یاجوج ماجوج اور دجال سے کون سی قومیں مراد ہیں؟

....

5۔ سورۃ فاتحہ میں دائمی طور پر کس فتنہ سے پناہ کی دعا سکھائی گئی ہے؟

....

....

6۔ ام الالسنہ کون سی زبان ہے؟ اور اس کا مطلب کیا ہے؟

....

7۔ ہجرت حبشہ کے موقع پر شاہ حبشہ کے سامنے کس صحابی نے اپنا حال بیان فرمایا؟

....

8۔ حضرت باوا نانک کا چاروں وید پر کیا تبصرہ ہے؟

....

....

9۔ خسرو پرویز جس نے نبی اکرمؐ کی گرفتاری کا حکم دیا تھا کس کے ہاتھوں ہلاک ہوا؟

....

10۔ سوانح عمری حضرت محمدؐ صاحب کے مصنف کا نام کیا ہے؟

....

حصہ سوم

مندرجہ ذیل سولات میں سے پانچ کے تفصیلی جوابات لکھیں۔ (50)

سوال نمبر 1: حضرت بابانانک کے مسلمان ہونے کے دلائل بیان کریں؟

جواب : ....

سوال نمبر 2: حضرت اقدس مسیح موعود نے اولیاءاللہ کے درجات اور ربوبیت کی تجلیات کے الگ الگ ہونے کے بارہ میں کیا وضاحت بیان فرمائی ہے؟

جواب : ....

سوال نمبر 3: اعتراض کیا جاتا ہے کہ لوگوں کو قرآن شریف میں زبردستی مسلمان بنانے کا حکم ہے۔اس اعتراض کا جواب دیجئے؟

جواب : ....

سوال نمبر 4 : خداتعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی تائید اور تصدیق کیلئے کس قسم کے نشان ظاہر کئے ؟ بیان کریں۔

جواب : ....

سوال نمبر 5: قرآن شریف میں بیان کردہ قصص کے کیا مقاصد ہیں؟ وضاحت کریں۔

جواب : ....

سوال نمبر 6: حضرت مسیح موعود نے رسالہ پیغام صلح کس غرض سے تالیف کیا؟

جواب : ....

جدید دور کی بہترین ایجادات

تھن فلم سولر پینلز

سولر پینلز تیار کرنے کے بیشمار طریقے ہیں لیکن ان کی افادیت جانچنے کا پیمانہ ایک ہی ہے۔ سولر پینل سے بجلی کے حصول پر خرچ ہونے والی رقم فوسل فیول سے بجلی کی تیاری پر آنے والی لاگت سے کم ہے یا زیادہ۔ جب تک کہ شمسی توانائی سے حاصل کی جانے والی بجلی کوئلے سے تیار کی جانے والی بجلی سے سستی نہیں ہو جاتی، اس وقت تک سولر پینلز کو اہمیت حاصل نہیں ہو سکے گی اور یہ صرف انہی کمپنیوں کی چھتوں تک محدود رہیں گے جنہیں بلند لاگت سے زیادہ خود کو ماحول دوست کہلوانے کی فکر ہے۔ تاہم، اب سولر پینلز کی اہمیت بڑھنے کا امکان روشن ہو گیا ہے۔ کیلیفورنیا کی ایک کمپنی تھن فلم سولر پینلز بنا رہی ہے۔ سلیکون پینلز کے برعکس، جو اس وقت مارکیٹ پر چھائے ہوئے ہیں نینو سولر تھن فلم پینلز کم وزن ہونے کے ساتھ ساتھ بے حد سستے بھی ہیں اور اس کی وجہ ان کی تیاری کا طریقہ ہے۔ سلیکون پینلز کو بھٹیوں میں پکانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جبکہ نینو سولر تھن فلم پینل سانچے ہی میں مکمل طور پر تیار ہو جاتے ہیں۔

سپیڈ وایل زیڈ آر ریسر

2008ء میں بیجنگ میں ہونے والے اولمپکس میں ان پیراکوں کی فتح کی شرح 94 فیصد رہی جو مقابلہ کے دوران الٹراسونک طریقے سے سیا گیا ایل زیڈ آر سوئمنگ سوٹ پہنے ہوئے تھے۔ خاص قسم کے کپڑے سے تیار کیا گیا یہ سوٹ پیراک کے اعضا کو زیر آب مرتعش ہونے سے بچاتا ہے اور اسے تیزی سے آگے بڑھنے میں مدد دیتا ہے۔ بیجنگ میں مائیکل فلپ نے آٹھ تمغے اپنے سینے پر سجا کر نئی تاریخ رقم کی۔ اس کی فتوحات میں ایل زیڈ آر کا کلیدی کردار تھا۔

ببل فوٹوگرافی

ایک ایکشن فلم ''سپیڈ ریسر'' میں دوڑتی ہوئی سپورٹس کاروں کے پس منظر میں ''ہوائی'' میں سورج غروب ہونے کے مناظر اور چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں نظر آ رہی ہیں۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ مناظر انہی جگہوں پر فلمائے گئے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ فوٹوگرافر نے ان مقدمات کی ہر زاویے سے تصاویر کھینچیں اور پھر انہیں کمپیوٹر ٹیکنالوجی کی مدد سے کاروں کی دوڑ کے مناظر سے مربوط کر دیا گیا۔ اس طرح پروڈیوسر کو لاکھوں ڈالر کی بچت ہوگئی۔ فوٹوگرافی کی اس نئی تیکنیک کو ببل فوٹوگرافی یا فوٹو ریئلسٹک بیک گراؤنڈز کہتے ہیں۔

سلیمانی چوغہ

کیلیفورنیا یونیورسٹی، بارکلے کے تحقیق کاروں نے غیر مرئی چوغہ تیار کرنے کی جانب اہم پیش رفت کی ہے جسے پہن کر انسان دوسروں کی نظروں سے اوجھل ہو جائے گا۔ انہوں نے دو ایسے نئے میٹیریل بنائے ہیں جو نہ تو روشنی کو جذب کرتے ہیں اور نہ ہی ان سے روشنی کا انعکاس ہوتا ہے۔

46th Mersenne Prime

مرسینی عدد ایک ایسا مثبت عدد ہے جسے 2n-1 کی شکل میں ظاہر کیا جا سکتا ہے۔ مفرد عدد وہ عدد ہوتا ہے جو 1 اور اپنے سوا کسی عدد سے تقسیم نہیں ہوتا۔ دنیا بھر کے ریاضی دانوں کے درمیان برسوں سے بلند سے بلند قیمت کا مفرد مرسینی عدد تلاش کرنے کا غیر اعلانیہ مقابلہ جاری ہے۔ 2008ء میں 45 اور 46 ویں مثبت مرسینی مفرد اعداد دریافت کئے گئے۔ مؤخر الذکر عدد یونیورسٹی آف کیلیفورنیا، لاس اینجلس کے ریاضی دانوں نے دریافت کیا جو تقریباً تیرہ ملین ہندسوں پر مشتمل ہے۔

اشیاء کی باہمی گفتگو کے لئے انٹرنیٹ

ہائی ٹیک کمپنیوں کے ایک گروپ نے جس میں سسکو اور سن بھی شامل ہیں۔ سمارٹ آبجیکٹس الائنس کے لئے ایک انٹرنیٹ پروٹوکول تشکیل دیا۔ سادہ الفاظ میں اس الائنس کا مقصد ایسا انٹرنیٹ نیٹ ورک تخلیق کرنا ہے جو ایسی اشیاء کو جن میں سینسر لگے ہوں گے، ایک دوسرے سے اسی طرح گفتگو کرنے کے قابل بنا دے گا جس طرح انٹرنیٹ کے صارفین آپس میں بات چیت کرتے ہیں۔

آئن سٹائن کا فریج

اس عظیم سائنسدان نے نظریہ اضافیت، ضیا برقی اثر سمیت متعدد انقلابی نظریے پیش کئے اور ہم ایجادات کیں۔ مگر ریفریجریٹر تھیوری کے میدان میں اس کے کام کو حیرت انگیز طور پر نظر انداز کیا گیا لیکن اب آکسفورڈ یونیورسٹی کے ماہرین نے اس زیادتی کا ازالہ کر دیا ہے۔ 1930ء میں آئن سٹائن اور ان کے ایک شریک کار نے ایک ماحول دوست ریفریجریٹر ایجاد کیا تھا۔ آئن سٹائن نے اپنی اس تخلیق کو اسی برس پیٹنٹ بھی کروالیا تھا۔ اس ماحول دوست فریج میں اندرونی حصے کو ٹھنڈا رکھنے کے لئے فریون، جو گلوبل وارمنگ کی ذمہ دار گیسوں میں سے ایک ہے، کے بجائے امونیا، بیوٹین اور پانی استعمال کیا جاتا تھا اور اس میں برقی رو کی کھپت بھی بہت کم تھی۔ برطانوی یونیورسٹی کے تحقیق کاروں نے آئن سٹائن کے ڈیزائن کردہ فریج میں کئی تبدیلیاں کر کے اسے مزید بہتر بنا لیا ہے اور ان کا دعویٰ ہے کہ مارکیٹ میں اس فریج کو ہاتھوں ہاتھ لیا جائے گا۔

جاسوسوں کے لئے ویب سائٹ

جاسوس یا سیکرٹ ایجنٹ بھی انسان ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ ان کا حق ہے کہ ان کے لئے بھی ایک سوشل نیٹ ورک ہو جہاں وہ اپنے ہم پیشہ افراد سے مختلف معاملات پر تبادلہ خیال کر سکیں۔ اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے امریکی حکومت نے ''فیس بک'' طرز کی ایک ویب سائٹ لانچ کی ہے جس کا نام ''اے سپیس'' ہے۔ یہ بہت ہی محفوظ ویب سائٹ ہے اور اس پر صرف ایف بی آئی، سی آئی اے، این ایس اے، یو ایس 13 اور دیگر خفیہ ایجنسیوں کے اہلکار لاگ ان ہو سکتے ہیں۔

بایو مکینیکل انرجی ہارویسٹر

موجودہ دور میں توانائی کی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے۔ اس لئے ہر ذریعے سے توانائی حاصل کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ توانائی ہمارے اطراف میں موجود ہے بات صرف اس سے فائدہ اٹھانے کی ہے۔ اسی بات نے سائمن فریزر یونیورسٹی کے حرکتی فعلیات کے ماہر (Kinesiologist)، میکس ڈونلین کو ایسی ڈیوائس ایجاد کرنے پر مجبور کیا جو انسانی جسم کی میکانی توانائی کو برقی توانائی میں تبدیل کر دیتی ہے۔ 3.5 پونڈ وزنی اس مشین کو ایک شخص کے گھٹنے کے گرد باندھا دیا جاتا ہے اور پھر اس فرد کے چلنے یا دوڑنے کے دوران یہ ڈیوائس اس کی میکانی توانائی سے بجلی پیدا کرتی ہے۔ اس مشین کو پہن کر چہل قدمی کرتے ہوئے آپ اتنی بجلی پیدا کر سکیں گے جو دس موبائل فونز کو چارج کرنے کے لئے کافی ہوگی۔

میڈان ٹرانزٹ پیکیجنگ

بازار میں مختلف پیکنگ میں دستیاب غذائی اشیاء پر لکھا ہوتا ہے کہ یہ پروڈکٹ فلاں تاریخ تک تازہ رہے گی۔ لیکن ڈچ ڈیزائنر اگاتا جاور سکا کی تجویز ہے کہ اسے یوں کر دیا جائے ''یہ پروڈکٹ فلاں تاریخ تک تیار ہو جائے گی''۔ اس تجویز کے پس پردہ ان کا یہ تصور ہے کہ مارکیٹ میں تیار خوراک کے بجائے ایسی غذائی اشیاء فراہم کی جانی چاہئیں جن کے کھانے کے قابل ہونے میں کچھ وقت باقی ہو۔ اس طرح یہ سیل بند خوراک مارکیٹ میں پہنچنے کے کچھ عرصے بعد تیار ہو جائے گی اور صارفین تازہ پکی ہوئی غذائی اشیاء سے لطف اندوز ہو سکیں گے۔

فلائنگ ونڈ ٹربائن

سطح زمین سے جیسے جیسے بلند ہوتے جائیں ہوا کے زور میں شدت بڑھتی جاتی ہے۔ کرہ ارض کی بلندیوں پر چلنے والی ہوا کی اگر صرف ایک فیصد توانائی کو کسی طرح برقی توانائی میں تبدیل کیا جا سکے تو حاصل ہونے والی برقی رو کی مقدار روئے زمین کے تمام انسانوں کی ضروریات کے لئے کافی ہوگی۔ اسی لئے سان ڈیاگو کی کمپنی ''سکائی ونڈ پاور'' ایسے فلائنگ ٹربائن ڈیزائن کر رہی ہے جو کرہ ارض کی بلندیوں میں چلنے والی منہ زور اور سرکش ہواؤں سے سطح زمین پر رہنے والوں کے لئے بجلی حاصل کر سکیں۔

ٹیبل ٹینس میں گیند پھینکنے کا انوکھا انداز

مقابلے کے دوران ہر کھلاڑی اپنے مقابل کو زیر کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔ کئی کھلاڑی اس مقصد کی خاطر کھیل کے قواعد کے اندر رہتے ہوئے اپنے حریف کا ارتکاز منتشر کرنے کے لئے عجیب و غریب حرکتیں بھی کرتے ہیں۔ ٹیبل ٹینس کے جرمن کھلاڑی اولمپئن Dimitrij Ovtcharov نے اسی مقصد کے پیش نظر گیند کو مد مقابل کی جانب پھینکنے کا انوکھا انداز اپنایا ہے۔ وہ گیند کو پیڈل (Paddle) سے اچھالنے سے پہلے اپنے ہاتھ کو عجیب و غریب طریقے سے رقص کے انداز میں کچھ دیر تک متحرک رکھتا ہے، حریف کھلاڑی کی نظر جب اس کے ہاتھ کی حرکت پر ہوتی ہے تو وہ اچانک گیند کو اس کی جانب اچھال دیتا ہے، جس کی وجہ سے حریف کھلاڑی کے لئے فوراً ردعمل ظاہر کرنے میں اکثر تاخیر ہو جاتی ہے۔

دھواں کھانے والی سیمنٹ

دنیا کے اکثر شہروں کو دھویں کی آلودگی کا سامنا ہے۔ لیکن اٹلی کے شہر میلن کے قریب واقع قصبہ دھوئیں کی آلودگی سے تقریباً پاک ہو چکا ہے۔ اس کی وجہ اطالوی کمپنی "Italcementi" کی تیار کردہ سیمنٹ ہے۔ جسے ''ٹی ایکس ایکٹیو'' کا نام دیا گیا ہے۔ یہ سیمنٹ دراصل عام سیمنٹ میں ایک مرکب، فوٹو کیٹالائزر (ٹائٹینیم ڈائی آکسائیڈ) ملا کر تیار کی جاتی ہے۔ اس سیمنٹ کی تیاری میں مذکورہ کمپنی کو دس برس لگے۔ یہ ایجاد دراصل دھوئیں میں اس قدرتی عمل کو تیز کر دیتی ہے۔ جس کے

ذریعے وہ اپنے اجزاء میں تحلیل ہو جاتا ہے۔ اٹلی کے اس قصبے میں ہونے والی تعمیرات میں اب اسی سیمنٹ کو استعمال کیا جا رہا ہے اور اطالوی کمپنی کے مطابق چند ہی ماہ میں اس قصبے کی فضا میں نائٹرک آکسائیڈز کی مقدار 60 فیصد تک کم ہو گئی ہے۔

مٹائے گئے فنگر پرنٹس ابھارنے کی تکنیک

برطانوی ماہر طبیعات جان بانڈ نے پستول کی گولیوں پر انگلیوں کے ایسے نشانات کو ابھارنے کے لئے جو صاف کر دیئے گئے ہوں، ایک نئی تکنیک ڈیویلپ کی ہے۔ اس تکنیک میں برقی چارج اور کاربن پاؤڈر سے کام لیا جاتا ہے۔ برطانوی پولیس نے اس ٹیکنالوجی کی بنیاد پر چند ایسے کیس دوبارہ کھول لئے ہیں جو ناقابل حل قرار دے کر داخل دفتر کر دیئے گئے تھے۔

مونوٹریسر

یہ جدید ترین موٹر سائیکل سوئس انجینئر Peraves کی ذہانت کا شاہکار ہے۔ مونوٹریسر کے ڈیزائن میں کار اور موٹر سائیکل، دونوں کی مشابہت نظر آتی ہے۔ اس موٹر سائیکل کو دیکھ کر یوں لگتا ہے کہ جیسے مستقبل کی سواری ٹائم مشین میں سفر کرتی ہوئی ماضی میں آ گئی ہو۔ مونوٹریسر کا اوپری حصہ ہوائی جہاز کے کاک پٹ کی طرح ہے، جس میں صرف ایک آدمی کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ اس کا کاک پٹ کاربن فائبر اور کیولر سے بنایا گیا ہے جو کہ بے حد مضبوط ہے۔ پائیداری کو مزید بڑھانے کے لئے اس کے اوپر ایلومینیم کا خول بھی موجود ہے۔ مونوٹریسر ایندھن کے استعمال میں بھی باکفایت ہے۔ اسے ایک سو کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے لئے 3.6 لٹر فیول درکار ہوتا ہے۔ اس میں بی ایم ڈبلیو کا تیار کردہ انجن نصب ہے جو صرف 4.8 سیکنڈ میں سو کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار تک پہنچ جاتا ہے۔

نامناسب الفاظ میں تبدیلی

انٹرنیٹ کی ایک اہم خوبی یہ ہے کہ اس پر لوگ وہ سب کچھ کہہ سکتے ہیں جو وہ کہنا چاہتے ہیں۔ اس انٹرنیٹ کی خامی بھی شمار کیا جا سکتا ہے کیونکہ بلاگز اور آن لائن فورمز پر دوسروں کی دلآزاری کرنے والی، اشتعال دلانے والی اور فحش باتیں بھی آزادی سے کی جا سکتی ہیں۔ کچھ بلاگز اور آن لائن فورمز کے منتظمین نے اس کا حل یوں نکالا ہے کہ وہ اس قسم کے پیغامات میں سے واول (Vowel) غائب کر دیتے ہیں۔ اگرچہ اس طرح کچھ الفاظ سمجھ میں نہیں آتے لیکن کچھ الفاظ ایسے بھی ہیں جنہیں اس تبدیلی کے باوجود سمجھا جا سکتا ہے، مگر اس سے نامناسب تحریروں کی شدت میں کمی ضرور آ جاتی ہے۔

ہائی ٹیک رننگ شوز

سپورٹس ویئر بنانے والی دو بین الاقوامی کمپنیوں، نائیکی اور ایڈیڈاس کے درمیان جوتوں کی دنیا حکمرانی کے لئے جنگ آج بھی جاری ہے۔ نائیکی نے اپنے ہائی ٹیک شوز ''زوم وکٹری ٹریک سپائیک'' فروخت کے لئے پیش کئے۔ اس جوتے کا اوپری حصہ کاغذ کی طرح باریک اور ملائم مادے سے بنایا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے پہننے والے کو یہ (اوپری حصہ) اپنی دوسری جلد معلوم ہوتا ہے۔ اس جوتے کی سلائی Vectran کے دھاگوں سے کی گئی ہے۔ Vectran ایسا میٹیریل ہے جسے ان غباروں کو سینے میں استعمال کیا جاتا ہے جو خلائی جہازوں کو چاند کی سطح پر اترنے میں مدد دیتے ہیں۔ ان جوتوں میں سپائیک بھی لگے ہوئے ہیں۔ اس کے باوجود ایک جوتے کا وزن سو گرام سے بھی کم ہے۔ ایڈیڈاس اس نے جرمن کار ساز ادارے، پورشے کے اشتراک سے ''پورشے ڈیزائن سپورٹ باؤنس رننگ شوز'' تیار کئے ہیں۔ جدید طرز کے اس انتہائی مضبوط جوتے کی ایڑی میں دھاتی سپرنگ دیئے گئے ہیں جو دوڑنے میں مدد دیتے ہیں۔

پودوں کے لئے سن سکرین

یہ حقیقت ہے کہ فصل کی تیاری میں سورج کی روشنی اہم کردار ادا کرتی ہے لیکن اس کی بالائے بنفشی شعاعیں فصل کو نقصان بھی پہنچا سکتی ہیں۔ پھلوں اور سبزیوں کو ضرر رساں شمسی شعاعوں سے محفوظ رکھنے کے لئے ایک نیا سپرے، ایس پی ایف 45 تیار کیا گیا ہے جو پھلوں پر آئینہ نما ایک خوردبینی حفاظتی تہہ جما دیتا ہے۔ اس تہہ سے صرف وہی شعاعیں گزر سکتی ہیں جو فصل کے لئے ضروری ہوتی ہیں۔ اس طرح زیادہ اور معیاری پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔

ایپٹرا الیکٹرک کار

ایپٹرا ماحول دوست کاروں میں نیا اضافہ ہے لیکن اس کی خوبی یہ ہے کہ ایک بار چارج کئے جانے پر یہ دیگر کاروں سے زیادہ فاصلہ طے کرتی ہے۔ بیٹری مکمل طور پر چارج ہونے کے بعد یہ برقی کار 193 کلومیٹر تک سفر کر سکتی ہے۔ خوبصورت ڈیزائن کی حامل ایپٹرا الیکٹرک کار دس سیکنڈ سے بھی کم وقت میں سو کلومیٹر کی رفتار تک پہنچ سکتی ہے۔

گوگل کے تیرتے ڈیٹا سنٹر

انٹرنیٹ کے دائرہ کار میں اضافے کی مناسبت سے ڈیٹا سنٹرز کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے۔ انٹرنیٹ کا انحصار دراصل ڈیٹا سنٹرز کے قومی الجثہ سرورز پر ہوتا ہے جن کے لئے بڑی مقدار میں توانائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ 2006ء میں امریکہ میں بجلی کی مجموعی کھپت میں سے 1.5 فیصد ڈیٹا سنٹرز کو فعال رکھنے میں استعمال ہوئی۔ توانائی کے ان بڑے صارفین سے نجات کا حل ممکنہ طور پر گوگل نے تیرتے ہوئے ڈیٹا سنٹرز کی صورت میں ڈھونڈ لیا ہے۔ گوگل نے اپنی ایک پروڈکٹ کو پیٹنٹ کروانے کے لئے جو درخواست داخل کی ہے۔ اس کے مطابق ان تیرتے ہوئے ڈیٹا سنٹر کو ونڈ ٹربائن اور آبی لہروں سے چلنے والے جنریٹرز بجلی فراہم کریں گے، جبکہ سمندر کا پانی سرورز کو ٹھنڈا رکھے گا جو بڑی مقدار میں گرمی خارج کرتے ہیں۔

کارپس کلاک

سوئیوں اور ہندسوں سے محروم اس انوکھی گھڑی کی تخلیق کا سہرا برطانوی موجد جان ٹیلر کے سر ہے، جبکہ اسے منظر عام پر لانے کا اعزاز معروف سائنسدان سٹیفن ہاکنگ کو حاصل ہوا۔ اس گھڑی میں وقت کا اندازہ اس کے اندر تین دائروں میں لگے ہوئے LED's کے روشن ہونے سے ہوتا ہے۔ اس انوکھی ایجاد کے اوپر فاصلہ بند پرزے (escapement) کے طور پر ایک بڑے سائز کا ٹڈا نصب ہے۔ ہر سیکنڈ کے ساتھ اس کا منہ کچھ اس انداز میں کھلتا ہے جیسے وہ سیکنڈ کو 'ہڑپ' کر رہا ہو۔

موسیقی اور منہ کا ذائقہ

کیا آپ کو پتا ہے کہ موسیقی سنتے ہوئے منہ کا ذائقہ بدل جاتا ہے؟ برطانیہ کے ''فیٹ ڈک ریسٹورنٹ'' کے باورچی ہیسٹن بلومینتھل نے تجربات کے بعد یہ دریافت کیا کہ سمندری لہروں کے شور کی ریکارڈنگ سنتے ہوئے ایک گاہک کو وہ مچھلی 30 فیصد زیادہ نمکین محسوس ہوئی جو اسے پالتو جانوروں کی آوازیں سنتے ہوئے بالکل ٹھیک لگ رہی تھی۔ لہٰذا اب اس ریسٹورنٹ میں مچھلی کی ڈش کے ساتھ سمندری لہروں کی موسیقی سننے کے لئے آئی پوڈ بھی فراہم کیا جا رہا ہے۔

نابیناؤں کے لئے کیمرا

یہ کیمرا ان نابیناؤں کے لئے بنایا گیا ہے جو خود تو حسین مناظر کو دیکھنے سے محروم ہیں لیکن قدرت کی رنگینیوں کو انسانی ساختہ فلم میں قید کر لینے کی خواہش رکھتے ہیں۔ نابینا فوٹوگرافر اس کیمرے کو اپنی پیشانی پر رکھتا ہے تو اس ڈیوائس کے پچھلے حصے میں موجود بریل نما سکرین پر وہ منظر ابھر آتا ہے جو کیمرے کا لینس دیکھ رہا ہوتا ہے، جسے محسوس کر کے وہ تصویر کھینچ سکتا ہے۔

(سنڈے ایکسپریس 21 دسمبر 2008ء)

عہد وفا

ہم نے عہدِ وفا نبھانا ہے
صبر کرنا ہے، ظلم سہنا ہے
اور برساؤ آگ کے گولے
ظلم رکھو روا جو رکھنا ہے
ابتلاؤں، دکھوں کے جنگل سے
کب ڈرے تھے جو آج ڈرنا ہے
دور ثانی کے لوگ ہیں ہم تو
دور اول سے ہم نے ملنا ہے
ہم مسیحائے وقت کی شاخیں
ہم نے بڑھنا ہے ہم نے پھلنا ہے
آپ کس طرح مار سکتے ہو
ہم نے مر مر کے زندہ رہنا ہے
کشتی نوح کے سوار ہیں ہم
ہم نے آخر کو پار لگنا ہے
داد فریاد سب خدا کے حضور
فیصلہ تو اسی نے کرنا ہے
عزمؔ ان پھول رنگ چہروں کو
ہر دعا میں سلام کہنا ہے

داؤد عزمؔ

مونگ پھلی

(Peanut)

نٹ یعنی گری دار میوہ نہیں بلکہ پھلی (Bean) یعنی لوبیے کی طرح کا دانہ ہے۔ اردو میں اس کا نام درست مگر انگریزی میں غلط ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

❁ مکرم پروفیسر منیر الدین سیال صاحب زعیم اعلیٰ بیت التوحید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بیٹے عزیزم بشیر احمد منیر سیال کی بائیں ٹانگ کا بون گرافٹنگ آپریشن مورخہ 6 جنوری 2011ء کو ہو چکا ہے۔ آپریشن شیخ زاید ہسپتال میں ہوا ہے۔ مورخہ 7 دسمبر 2009ء کو مون مارکیٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں ہونے والے بم دھماکہ میں شدید زخمی ہوا تھا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا عطا فرمائے نیز آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم پروفیسر مرزا مبشر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ لاہور کا پوتا کافی عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم یوسف صادق صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ بیمار ہیں۔ ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم رانا مبارک احمد صاحب لاہور اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم خالد محمود اعوان صاحب کراچی کی والدہ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ عمر 82 سال زوجہ مکرم ملک نصیر احمد صاحب چک نمبر 46 شمالی سرگودھا مورخہ 23 دسمبر 2010ء کو چند دن بیمار رہ کر قضاء الٰہی سے وفات پا گئیں۔ مقامی مربی صاحب نے بیت الذکر میں نماز جنازہ پڑھائی۔ مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد محترم مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ بہت نیک، عبادت گزار اور مہمان نواز تھیں۔ خلافت سے بھی خاص لگاؤ تھا۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے 5 بیٹے اور 5 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سلسلہ کی کسی نہ کسی رنگ میں خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم آصف طاہر صاحب لندن یو کے تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم چوہدری طاہر احمد صاحب صدر جماعت و امیر حلقہ چک جھمرہ ضلع فیصل آباد ابن مکرم چوہدری ناظر حسین صاحب ریٹائرڈ پٹواری مورخہ 31 دسمبر 2010ء کو مختصر علالت کے بعد 63 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ بفضل خدا موصی تھے۔ اگلے روز مورخہ یکم جنوری 2011ء کو بعد نماز ظہر آپ کی نماز جنازہ بیت مبارک ربوہ میں محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ آپ 1997ء سے بحیثیت صدر جماعت و امیر حلقہ چک جھمرہ ضلع فیصل آباد خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں ایک بیوہ، ایک بیٹا اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کچھ عرصہ سے ہیپا ٹائٹس سی کے مرض میں مبتلا تھے۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحوم کے بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم غلام نبی ہنجرا صاحب لکھتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ آف ندیم آباد ڈسکہ حال دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 5 جنوری 2011ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ مکرم ضیاء الرحمٰن طیب صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو کی والدہ تھیں۔ آپ نے لمبا عرصہ بطور جنرل سیکرٹری، صدر لجنہ ندیم آباد ڈسکہ خدمت کی توفیق پائی۔ آپ نیک، ملنسار اور مہمان نواز خاتون تھیں۔ دعوت الی اللہ بڑے شوق سے کیا کرتی تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ 7 جنوری کو مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نے پڑھائی اور آپ نے ہی تدفین کے بعد دعا کرائی۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں 2 بیٹیاں 5 بیٹے چھوڑے ہیں۔ آپ کی وفات پر بہت سارے احباب نے ربوہ، بیرون ربوہ، بیرون ملک سے تعزیت کی۔ خاکسار ان سب کا شکر گزار ہے۔ احباب سے موصوفہ کی مغفرت اور درجات کی بلندی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مستحق طلباء کی امداد

❁ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

''اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کر دیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہو گا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔''

(خطبات ناصر جلد اول صفحہ 85)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں مجھے بتائیں انشاء اللہ کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔''

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اول صفحہ 145)

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا۔

''طلبہ کی امداد کا ایک فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلباء اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہو سکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالب علم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہو سکتا ہے۔''

(الفضل انٹرنیشنل 26 اکتوبر 2007ء)

پس آیئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کیلئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔ اس کے ذریعہ یکم جولائی 2009ء سے جون 2010ء تک 6 ہزار 485 طلباء و طالبات کو وظائف اور 338 طلباء و طالبات کو کتب مہیا کی گئیں۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری و سیکنڈری: 8 سے 10 ہزار روپے تک سالانہ

2۔ کالج لیول: 24 سے 36 ہزار روپے تک سالانہ

3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات: ایک سے 3 لاکھ روپے تک سالانہ

سینکڑوں طلبہ جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کیلئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

PH:0092 47 6212473

Mob:0092 332 7079462

0092 333 6707153

E-Mail:ntaleem@gmail.com

URL:www.nazarattaleem.org

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

درخواست دعا

❁ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور سانس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ 24 گھنٹے میں سے 16 گھنٹے آکسیجن کی مشین لگی رہتی ہے احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم ظفر اقبال صاحب بھٹی علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کمر میں شدید درد ہونے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

❁ مکرم منور احمد جج صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع گوجرانوالہ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت وار اکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

کیلسی ماب سیرپ
ہڈی جوڑنے اور بچوں میں خون اور کیلشیم کی کمی دور کرنے کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

مکرم محمود الطاف صاحب

ہالینڈ میں احمدیت کے متعلق تعارفی نشست

مورخہ 28/اکتوبر 2010ء ہالینڈ کے شہر Hoofddorp میں، جو ایمسٹرڈیم سے 20 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے جماعت احمدیہ ہالینڈ کے زیراہتمام ہوٹل De Beurs میں شام سات بجے سے رات ساڑھے نو بجے تک احمدیت کے تعارف کے لئے ایک نشست کا اہتمام کیا گیا۔

اس پروگرام کی تیاری کے سلسلہ میں دو ہفتے قبل اس شہر میں 6500 فولڈرز اور دعوت نامے گھروں میں تقسیم کئے گئے۔ ویب سائٹ پر بھی اس پروگرام کی پبلسٹی کی گئی۔

پروگرام کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد مکرم حامد کریم محمود صاحب مربی سلسلہ ہالینڈ نے تعارفی تقریر کی جس میں دین حق میں عورت کا مقام، جہاد اور حضرت عیسیٰ کے صلیب سے نجات پانے کے بارہ میں تفصیل سے بتایا گیا۔

اس کے بعد سوال و جواب کا سیشن شروع ہوا سوالوں کے جواب مکرم ھبۃ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت ہالینڈ اور مکرم عثمان بدولہ صاحب ریجنل امیر ایمسٹرڈیم نے دیئے۔

اس پروگرام میں مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے 22 مہمان، جن میں ڈچ، مراکش اور سرینامی احباب شامل تھے تشریف لائے۔ کونسل Haarlemm ermeer کے ایک ممبر نے بھی اس میں شرکت کی۔

ہماری اس مجلس میں لجنہ کی دو ممبرات بھی شامل تھیں۔ انہوں نے لجنہ کی تنظیم کا تعارف کروایا اور لجنہ کے زیراہتمام لائبریریوں میں قرآن کریم کی نمائش اور لیکچرز کے بارہ میں بتایا۔ مہمانوں نے ان سے سوالات بھی کئے جن کے انہوں نے جوابات دیئے جس کا مہمانوں پر اچھا اثر پڑا۔

پروگرام کے آخر میں مہمانوں کی خدمت میں چائے، کافی اور لوازمات پیش کئے گئے۔ اس دوران بھی مہمانوں نے دلچسپی سے سوالات کئے ایک Guest Book رکھی گئی تھی جس پر مہمانوں نے اپنے اچھے تاثرات لکھے۔ تمام مہمانوں کو جماعتی لٹریچر دیا گیا۔

دعا ہے خدا تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو قبول فرمائے اور احسن رنگ میں خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین)

(الفضل انٹرنیشنل 19 نومبر 2010ء)

مکرم میاں غلام مرتضیٰ صاحب

تنزانیہ کے نمائشی میلہ میں جماعت احمدیہ کا بک سٹال

تنزانیہ میں موانزہ، مارہ اور شیانگا کے علاقہ کے لوگ جب اپنی فصل کاٹتے ہیں تو اگست کے مہینہ میں ہر ریجن کے لوگ مختلف مقامات پر اکٹھے ہوکر ایک خوشی کا دن مناتے ہیں۔ 1993ء سے گورنمنٹ نے اس خوشی کے دن کو منانے کے لئے 8/اگست کا دن مقرر کیا اور اس کو نانے نانے (Nane Nane) کا نام دیا یعنی آٹھ تاریخ اور آٹھواں مہینہ۔ اس دن کو منانے کے لئے ہر ریجن میں مخصوص مقامات مقرر کئے گئے ہیں۔ ان مقامات پر زراعت کے حوالہ سے جو ترقی دنیا میں ہورہی ہے اس کی خصوصی طور پر نمائش کی جاتی ہے اور عوام الناس کو جدید زرعی طریقوں سے روشناس کروایا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لئے گورنمنٹ نے Taso یعنی تنزانیہ ایگریکلچرل سوسائٹی کے نام سے ایک ادارہ وزارت زراعت کے تحت قائم کیا ہے جو ہر سال پورے ملک میں اس نمائشی میلے کا اہتمام کرتا ہے۔ اس نمائشی میلہ میں دوسری کمپنیوں کو بھی اپنے سٹال لگانے کی دعوت دی جاتی ہے۔

2010ء میں اس نمائش میں 329 ملکی اور غیر ملکی کمپنیوں نے شرکت کی۔ یہ نمائش یکم اگست سے 8/اگست تک رہتی ہے۔

ان تمام سٹالز میں واحد دینی سٹال احمدیہ جماعت کا تھا۔ اس کے لئے باقاعدہ ایک دکان کرایہ پر لی گئی جو بالکل مین گیٹ کے پاس تھی۔ اس دکان پر جماعتی بینرز لگاکر باہر سے بھی خوبصورت بنایا گیا۔ اس سٹال پر بہت سی کتب مرکز سے آئیں جن کی نمائش کی گئی خاص طور پر سواحیلی ترجمہ قرآن کریم، نماز اور دعائیہ کتب تھیں۔ سواحیلی قرآن کریم خاص طور پر لوگوں نے خریدا۔ بہت سے لوگ سٹال میں آتے اور کتابوں کا مشاہدہ کرتے۔

جماعت کے تعارف پر مشتمل ایک خصوصی پمفلٹ تیار کیا گیا جس کو روزانہ آنے والے زائرین میں تقسیم کیا گیا۔ اس کے علاوہ ہر سٹال پر جاکر یہ پمفلٹ تقسیم کیا گیا۔ اس طرح پانچ ہزار سے زائد یہ پمفلٹ تقسیم کیا گیا۔

اس نمائش سینٹر میں جماعت احمدیہ کی طرف سے ایک نماز سینٹر قائم کیا گیا جہاں پر وضو کے لئے جگہ بھی بنائی گئی۔ نماز فجر سے لے کر سارا دن قرآن کریم کی تلاوت لاؤڈ سپیکر پر لگائی جاتی رہی۔ اس نمائش میں آنے والی اہم شخصیات میں صدر تنزانیہ اور بعض وزراء۔ ممبر پارلیمنٹ اور بعض سفارتکار شامل تھے۔

اس میلہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے دعوت الی اللہ کے بہت مواقع ملے۔ بہت سے لوگوں کو جماعت کا ایڈریس بھی دیا گیا۔ اس موقع پر 6 لاکھ 47 ہزار 470 شلنگ کی کتب فروخت کی گئیں۔

اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈالے اور بہترین پھلوں سے نوازے۔ (آمین)

(الفضل انٹرنیشنل 19 نومبر 2010ء)

فری مٹاپا کیمپ

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں فری مٹاپا کیمپ مورخہ 19/جنوری 2011ء کو بوقت ساڑھے نو بجے تا دوپہر دو بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں لگایا جائے گا۔ اس کیمپ میں جدید مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیرنگرانی جسم میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے ر دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب و خواتین اس کیمپ سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 17۔جنوری	
طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	5:30

درخواست دعا

مکرمہ عطیۃ الشافی صاحبہ اہلیہ مکرم ارسلان احمد ملک صاحب کیلی فورنیا امریکہ تحریر کرتی ہیں۔

میری والدہ مکرمہ ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ کے بائیں بازو کی کہنی میں اور دائیں بازو کے کندھے میں گرنے کی وجہ سے فریکچر ہوگیا ہے اور وہ کوئی بھی کام کرنے سے قاصر ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ جلد از جلد صحت و تندرستی سے نوازے۔ آمین

روحی
ڈپریشن کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

PICK & PAY
پک پے
ایمیٹیشن جیولری اینڈ بیگز
مبشر احمد۔ طارق سلیم
⌘ ہر قسم کی امپورٹڈ ایمیٹیشن جیولری (اٹالین، انڈین، تھائی، چائنیز)
⌘ پرفیومز کی وسیع ورائٹی
⌘ امپورٹڈ ہینڈ بیگز
کالج روڈ نزد چرغہ ہاؤس دارالبرکات ربوہ
فون: 047-6215551 موبائل: 0333-6714012, 0333-9795347

ہر علاج ناکام ہو تو انشاءاللہ
ہولز مک ہومیوپیتھی سے شفا ممکن ہے۔ علاج کیلئے
بانی ہومیو ڈاکٹر سجاد
0334-6372030
047-6214226

لاہوری چوڑی محل اینڈ جیولری سنٹر
النور مارکیٹ ریلوے روڈ پر چلتا ہوا کاروبار برائے فروخت ہے۔ خواہشمند افراد فوری رابطہ کریں۔
پروپرائٹر: مبشر احمد: 03336546889

FD-10

Dawlance Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکرو ویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
اٹک پٹرولیم
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
سروس اسٹیشن کی سہولت پمپ کے اندر بھی موجود ہے
ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ساتھ
کار فل سروس -/150
کار واش -/70
جنریٹر کی سہولت
نئی انتظامیہ کے ساتھ
احمد نگر نزد ربوہ۔ سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7715564,0300-8403289